خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعرات 13- مئی 1999ء - 26 محرم الحرام 1420 ہجری - 13 ہجرت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 105

جمعرات 13- مئی 1999ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا کا سلیقہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

اللہ سے اس حال میں دعا کرو کہ تمہیں قبولیت کا یقین ہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور غیر سنجیدہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا-

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی جامع الدعوات)

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں تھکتے نہیں- کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے- مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سُست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے- مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے-

مبارک تم جب کہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا- (-) دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے- اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے- اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے- وہ خدا کے حضور میں کھڑی بھی ہوتی ہے اور رکوع بھی کرتی ہے اور سجدہ بھی کرتی ہے اور اسی کی ظل وہ نماز ہے جو (دین) نے سکھلائی ہے-

(لیکچر سیالکوٹ- روحانی خزائن- جلد 20 صفحہ 222)

دعا کرتے رہو ہر دم پیارو
ہدایت کے لئے حق کو پکارو
دعا کرنا عجب نعمت ہے پیارے
دعا سے آ لگے کشتی کنارے

(درثمین)

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے گذارش ہے کہ تمام اسیران راہ مولا کے لئے خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں جلد باعزت رہائی عطا فرمائے اور انہیں ہر قسم کی مشکلات، پریشانیوں سے محفوظ رکھے-

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ

اور دیگر تین اسیران راہِ مولا رہائی پا کر ربوہ پہنچ گئے

دارالضیافت میں دعاؤں مبارکبادوں اور محبت کے آنسوؤں سے استقبال

احباب جماعت کو خوشی سے اطلاع دی جاتی ہے کہ الحمدللہ، ثم الحمدللہ امیر مقامی و ناظر اعلیٰ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب اور کرنل (ر) ایاز محمود احمد خان صاحب گیارہ دن اسیری کا عرصہ گذارنے کے بعد مورخہ 10- مئی 1999ء کو رہا ہو کر رات 10 بجے کے قریب ربوہ پہنچ گئے- باقی دو اسیران مکرم محمد اکبر صاحب انچارج ایمرجنسی سنٹر دفتر صدر عمومی اور مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب صدر محلہ ناصر آباد اگلے دن یعنی 11- مئی کو دن کے ساڑھے تین بجے رہائی پا کر ربوہ پہنچے- الحمدللہ

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ساڑھے آٹھ بجے کے قریب جھنگ سے روانہ ہوئے جھنگ جیل کے باہر محترم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ جو میاں مسرور احمد صاحب کی غیر موجودگی میں امیر مقامی رہے' نے محترم صاحبزادہ صاحب اور کرنل ایاز خان صاحب کا استقبال کیا- اس موقعہ پر امیر صاحب ضلع جھنگ مکرم ظہور احمد صاحب قائد شہر سمیت کئی احباب نے صاحبزادہ صاحب کا استقبال کرنے کا شرف حاصل کیا آپ جب دس بجے رات دارالضیافت پہنچے تو اہل ربوہ کی ایک بڑی تعداد آپ کو خوش آمدید کہنے کے لئے موجود تھی- دارالضیافت کے باہر سڑک کے دونوں اطراف احباب کرام اپنے محبوب اسیران راہ مولا کے استقبال کے لئے چشم براہ تھے- اسیران ربوہ پہنچے تو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب اور محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید' اور صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان اور وکلائے تحریک نے اسیران کا استقبال کیا ان کے گلے میں ہار پہنائے اور ان پر گل پاشی کی گئی- اگرچہ اسیران کی آمد کی اطلاع رات گئے ہوئی تھی مگر جس جس کو اطلاع ملتی گئی وہ بے ساختہ دارالضیافت پہنچتا رہا- اس موقعہ پر بڑے جذباتی مناظر دیکھنے میں آئے- احباب کرام میں سے کئی ایسے تھے جو محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب سے مل کر اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکے- احباب کرام بار بار مبارکباد دے رہے تھے- دعائیں دے رہے تھے- احباب کا جوش اور ولولہ دید کے قابل تھا- احمدیت کی تعلیم نے ہر احمدی کو محبت و اخوت کی جس لڑی میں پرو رکھا ہے اس کا بہترین اور بے تکلف اظہار ہو رہا تھا- دارالضیافت میں نصف گھنٹہ کے قیام کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب اور محترم کرنل (ر) ایاز محمود احمد خان صاحب اپنے گھروں کو تشریف لے گئے-

دیگر دو اسیران کی آمد

مکرم محمد اکبر صاحب اور مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب کی رہائی 11- مئی 1999ء کو عمل میں آئی- ہردو اسیران دن کے ایک بجے جھنگ سے روانہ ہوئے- چناب کے پل پر ٹریفک بلاک ہونے کے سبب ایک گھنٹہ ٹریفک میں پھنسے رہے اور ساڑھے تین بجے کے لگ بھگ دارالضیافت پہنچے تو محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ اور مکرم کرنل ایاز محمود احمد خان صاحب نے ہردو اسیران کا استقبال کیا اور ان کو سرخ گلاب کے پھولوں کے ہار پہنائے بعد ازاں دونوں احباب کو استقبالیہ میں لایا گیا- احباب کا جم غفیر دونوں اسیران سے ملاقات اور مصافحہ و معانقہ کا خواہشمند تھا لہٰذا ترتیب اور نظم و ضبط سے لائن بنا کر جملہ احباب نے مصافحہ اور معانقہ کیا- یہ سلسلہ قریباً نصف گھنٹہ جاری رہا- اس موقعہ پر حاضرین میں مٹھائی بھی تقسیم کی گئی- بعد ازاں دونوں اسیران کو ان کے گھروں کو روانہ کر دیا گیا-

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرخ سلطانی

دلبر مرا یہی ہے نمبر24

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

یہ اللہ کی رحمت ہے

حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بیٹی حضرت زینبؓ نے حضورؐ کو پیغام بھیجا کہ میرے بیٹے کی وفات قریب لگتی ہے آپؐ تشریف لائیں۔ چنانچہ حضورؐ تشریف لے گئے تو بچے کو حضور کی گود میں ڈال دیا گیا اس وقت بچہ اکھڑی اکھڑی سانسیں لے رہا تھا۔ یہ دیکھ کر حضورؐ کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں اس پر حضرت سعد بن عبادہؓ نے کہا یا رسول اللہ یہ کیا۔

فرمایا یہ اللہ کی رحمت ہے جو اس نے اپنے بندوں کے دلوں میں ڈال دی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بھی صرف ان بندوں پر رحم کرتا ہے جو دوسرے انسانوں پر رحم کرتے ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب المرضیٰ باب عیادۃ الصبیان)

مجلس رسولؐ میں تین آدمی

حضرت ابوواقد لیثیؓ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے اور لوگ حضورؐ کے پاس بیٹھے تھے (حضورؐ اپنے احباب سے گفتگو فرمارہے تھے) کہ اتنے میں تین شخص (مسجد کے پاس سے) گزرے ان میں سے دو تو حضورؐ کی طرف آگئے اور تیسرا شخص چلا گیا ابو واقد کہتے ہیں وہ دونوں شخص (پہلے تو تھوڑی دیر کے لئے) کھڑے رہے پھر ان میں سے ایک نے حضورؐ کے حلقہ احباب میں ایک جگہ (خالی) دیکھی اور وہ (آگے آکر) اس جگہ بیٹھ گیا اور دوسرا شخص لوگوں کے پیچھے ہی بیٹھ گیا۔ تیسرا شخص پیٹھ موڑ کر مجلس سے چلا گیا۔ جب حضورؐ اپنی گفتگو سے فارغ ہوئے تو آپؐ نے فرمایا کیا میں تمہیں ان تین آدمیوں کا حال نہ بتادوں (جو ہماری مجلس میں آئے) ان میں سے ایک شخص (جو آگے آکر خالی جگہ میں بیٹھ گیا) وہ تو ایسا ہے کہ اس نے اللہ کے پاس پناہ لی اور اللہ نے اس کو اپنے پاس جگہ دی اور ان میں سے دوسرا جو (پیچھے ہی بیٹھ رہا) کا حال یہ ہے کہ وہ اللہ سے شرمایا سو اللہ نے بھی اس سے حیاء کا سلوک کیا یعنی عفو کیا اور ان میں سے تیسرے نے (خدا کے نبی کی مجلس سے) اعراض کیا اور واپس چلا گیا سو اللہ نے بھی اس سے اعراض کیا (اور اس کی پرواہ نہ کی)

(بخاری کتاب العلم باب من قعد حیث ینتھی بہ المجلس)

دودھ کی تعبیر علم

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے (وہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو (ایک صبح یہ) کہتے سنا کہ (آج رات) میں سو رہا تھا کہ میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میرے پاس ایک دودھ کا پیالہ لایا گیا اور میں نے اس سے (خوب سیر ہو کر) پیا اور اب بھی میں اس (دودھ) کی طراوت کو اپنے ناخنوں سے پھوٹتا محسوس کرتا ہوں۔ پھر میں نے باقی دودھ عمرؓ بن خطاب کو دے دیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپؐ نے اس کی تعبیر کیا کی ہے۔ حضورؐ نے جواب دیا (دودھ کی تعبیر) علم (ہے)

(بخاری کتاب العلم باب فضل العلم

ظلم سے رکو

ایک بار حضور ﷺ نے صحابہ کو بتایا کہ ایک عورت نے بلی کو قید کر دیا اور اسے کھانے پینے کو کچھ نہ دیا۔ یہاں تک کہ وہ بھوک سے مرگئی۔ اس وجہ سے اس عورت کو جہنم میں ڈال دیا گیا ہے۔

(الادب المفرد۔ امام بخاری۔ باب رحمۃ البھائم)

ادائیگی میں بہتر بنو

حضور ﷺ نے ایک دفعہ کسی سے اونٹ قرض لیا اور جب واپس کیا تو زیادہ بہتر اونٹ واپس کیا اور فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہیں جو ادائیگی میں بہتر رویہ اختیار کریں۔

(ترمذی ابواب البیوع باب استقراض البعیر

حسن محمدیؐ

حضرت جابرؓ بن سمرہ کہتے ہیں کہ ہم باہر کھلے میدان میں بیٹھے تھے حضورؐ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے اور ایک سرخ لباس زیب تن کئے ہوئے تھے۔ چاندنی رات تھی چودھویں کا چاند تھا۔ خوب روشن بڑا حسین، لیکن میری نگاہ بار بار حضورؐ کے چہرہ کی طرف اٹھتی تھی۔ حضورؐ آج بہت ہی پیارے لگ رہے تھے۔ حضورؐ کا حسن تو ہمیں ہمیشہ ہی گھائل کئے رکھتا تھا لیکن آج تو یہ کچھ اور ہی رنگ دکھا رہا تھا۔ میں سوچتا تھا کیا اس چہرہ سے زیادہ اور کوئی چیز حسین ہو سکتی ہے۔ پھر میری نگاہ چاند پر پڑی پھر میں نے حضورؐ کے چہرہ کو دیکھا پھر چاند کو دوبارہ دیکھا پھر حضورؐ کے رخ پر نگاہ گڑ گئی۔ اف! آپؐ کتنے حسین لگ رہے تھے میں نے کہا کہ نہیں اے چاند تیرا حسن اس حسن کے آگے ماند پڑ گیا ہے۔

(شمائل الترمذی باب خلق رسول اللہ)

غزل

دل میں اک درد اٹھا ہے اے دوست
یہ محبت کا صلہ ہے اے دوست
یہ تو احسان ترا ہے اے دوست
کب کہا تیری جفا ہے اے دوست
جانے کیا میری خطا ہے اے دوست
تو مجھے بھول گیا ہے اے دوست
لے ہی جائے گا در یار تلک
توسن فکر رسا ہے اے دوست
اب مرے گھر میں اندھیرا کیسا!
تیری الفت کا دیا ہے اے دوست
لوگ ہیں در پئے آزار تو کیا
میں ہوں اور میرا خدا ہے اے دوست
اب اجالا ہی اجالا ہوگا
مشعلِ غارِ حرا ہے اے دوست
اب بھٹکنے کا نہیں خوف مجھے
تیرا نقشِ کفِ پا ہے اے دوست
اب تو ہر وقت تری یادوں کا
دل میں اک حشر بپا ہے اے دوست
مطمئن دل ہے کہ میرا آقاؐ
شافعِ روزِ جزا ہے اے دوست
ہو چکیں ساری دوائیں ناکام
اب تو بس وقت دعا ہے اے دوست
نام سے تیرے تعارف ہے مرا
کیا یہ تو نے بھی سنا ہے اے دوست
پاؤں نازک ہیں ترے، ساتھ نہ چل
یہ گزر گاہِ وفا ہے اے دوست
آنکھ ویراں ہے ترے جانے سے
دل میں اک حشر بپا ہے اے دوست

لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمود الحسن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر راجہ نصر اللہ خان صاحب

قسط نمبر2

کیا شخص تھا کہ بانٹنے آیا تھا رنگ و نور

خداداد ذہانت اور یادداشت- شفیق و بزرگ شخصیت- قائد اعظم کے معتمد ساتھی

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب پاکستانی دانشوروں کی نظر میں

قائداعظم کے دست راست اور پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کو اللہ تعالیٰ نے شروع سے ہی غیر معمولی نیکی و پاکیزگی قابل رشک علم و فراست بے پناہ قوت یادداشت اور منفرد لیاقت و قابلیت سے نوازا تھا- جس کا اعتراف اپنوں اور غیروں سب نے برملا اور بار بار کیا- موقر جرائد ماہنامہ خالد (خصوصی نمبر- دسمبر ۱۹۸۵ء جنوری ۱۹۸۶ء) ماہنامہ انصار اللہ (خصوصی نمبر نومبر- دسمبر ۱۹۸۵ء اور تشحیذ الاذہان (ستمبر ۱۹۸۵ء) نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی مایہ ناز شخصیت اور بے مثال ملی، قومی اور عالمی خدمات سے متعلق وطن عزیز کے ممتاز اہل علم و دانش کے تاثرات پر مشتمل قیمتی مواد شائع کیا- جسے مختلف عناوین کے تحت ترتیب دے کر قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے (حوالے مضمون میں مختصر کر دیئے گئے ہیں)

دل بایار- پاکیزہ زندگی

(الف) محترم جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ و جسٹس سپریم کورٹ (ریٹائرڈ) کا خراج عقیدت-

"سفر کے دوران ایک خصوصی بات یہ ہوتی کہ حالت سفر میں وہ گاڑی میں بھی مقررہ عبادت ضرور بجالاتے اور اس کے بعد ہر موضوع پر گفتگو کرتے تھے- اپنی جوانی کے دور کی باتیں کرتے تھے- اپنی والدہ سے انہیں بڑی محبت تھی- ماں کا ذکر کرتے ہوئے عمر رسیدہ ہونے کے باوجود ہمیشہ جذباتی ہو جاتے تھے- ان کی طبیعت میں شگفتگی بھی بہت تھی- مذاق کرتے تھے- اور یہ پرانے لوگوں کی ایک خاصیت تھی- اصول کا پکا ہونا، انکسار اور عجز کا ہونا اور اس کے باوصف کسی ایسی شخصیت کے ساتھ جس کی طرف عام طور پر ذہن نہ جائے جذبات کو وابستہ رکھنا ان کی طبیعت کا خاصہ تھا- پھر ماں کے ذکر پر ان کی آنکھیں کیوں ڈبڈبانہ آتیں- وہ جابر د قاہر قسم کے بزرگ نہ تھے بلکہ بڑے حلیم الطبع اور شگفتہ مزاج تھے- (خالد ص94)

ب- سابق چیف جسٹس پاکستان محترم جسٹس انوار الحق چوہدری صاحب کی قابل رشک صفات کا تذکرہ اس طرح کرتے ہیں-

"طبیعت بہت سادہ تھی- آخری حصہ عمر میں تو بہت ہی سادگی سے زندگی بسر کی- جس فلیٹ میں آپ رہائش پذیر تھے وہ صرف دو کمروں پر مشتمل تھا- باقی وسیع و عریض عمارت اپنی جماعت کے لئے وقف کر دی تھی-" (خالد ص99، 98)

ج- مسٹر جسٹس مولوی مشتاق حسین سابق چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ کا بیان-

"ایک دفعہ میں نے ان کی میز پر ایک بڑا قیمتی سگریٹ کیس جو سونے کا تھا پڑا دیکھا- وہ ایک بہت بڑی برطانوی شخصیت کی طرف سے تھا اس پر لکھا تھا اس عظیم ماں کے لئے جس نے ایسے زبردست متبحر عالم اور قابل و لائق فرزند کو جنم دیا" دراصل ہر بڑے آدمی کے پیچھے ایک بڑی ماں کا ہاتھ ہوتا ہے جو اس کا مقدر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے چوہدری صاحب بھی خوش قسمت تھے کہ ان کو ایک ایسی ہی عظیم ماں کی تربیت ملی- مسٹر جسٹس صاحب موصوف نے آخر میں کہا کہ میں کسی کو انٹرویو نہیں دیتا- شاید یہ میرا پہلا انٹرویو ہے- اس کی وجہ یہ ہے کہ چوہدری صاحب کا مقام ایسا ہے کہ میں آپ کو انکار نہیں کر سکا-" (انصار اللہ ص35)

خداداد ذہانت و عظمت اور یادداشت

الف- سابق چیف جسٹس پاکستان محترم جسٹس انوار الحق صاحب بیان کرتے ہیں:-

"ان کا مطالعہ بہت وسیع تھا- قانون، فلسفہ اور تاریخ کا ہی نہیں جملہ مذاہب کا بھی انہوں نے مطالعہ کیا ہوا تھا- خاص طور پر اسلام پر توان کی بہت گہری نظر تھی اور اس پر انہوں نے کتابیں بھی لکھی تھیں-"

(خالد صفحہ 98)

آگے چل کر کہتے ہیں:-

"جب بھی چوہدری صاحب سے ملاقات ہوتی تو یہی تأثر ذہن میں ابھرتا تھا کہ اس شخص کی تعظیم ہم پر واجب ہے اور یہ سب ان کی شفقت، محبت اور قابلیت کا رد عمل تھا- ان کی ذہنی بیداری بھی بہت تھی- نوے سال کے بزرگوں کی خدمت میں لوگ حاضر تو ہوتے ہیں مگر یہی سمجھتے ہیں کہ ان سے کچھ حاصل نہیں کیا جا سکتا- مگر چوہدری صاحب کی یادداشت، قوت استدلال اور ذہنی بیداری آخر وقت تک قائم رہی- اور ان کے پاس بیٹھ کر آدمی کو لطف آتا تھا کہ اتنا طویل تجربہ والا انسان ہمیں کچھ دے رہا ہے- جو شخص پہلے نہ بھی جانتا ہو ان کے کارناموں کا علم بھی نہ رکھتا ہو- اس کو بھی معلوم ہو جاتا تھا کہ یہ بڑا وسیع علم رکھنے والا شخص ہے- خدا نے انہیں گفتگو اور تقریر کا فن خاص طور پر عطا کیا تھا-"

(خالد صفحہ 99)

ب- محترمہ شہزادی عابدہ سلطان آف بھوپال کے بقول چوہدری صاحب کی زندگی کا احاطہ چند جملوں میں اس طرح کیا جا سکتا ہے:-

"وہ بہت عظیم انسان تھے اور اسلام اور دوسرے مذاہب کے بہت بڑے عالم تھے- وہ ایک بہت مخلص انسان تھے جو کہ پاکستان کے صدر بننے کے ہر لحاظ سے اہل تھے-"

(خالد صفحہ 107)

ج- نامور وکیل اور سابق وزیر قانون ایس- ایم- ظفر صاحب بیان کرتے ہیں:-

"چوہدری ظفر اللہ صاحب کو سب سے پہلے میں نے ہائی کورٹ میں ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے سنا- وہ 57-1956ء میں بطور مہمان خصوصی تشریف لائے تھے اور وکالت کے پیشہ کے متعلق اپنے تجربات بیان کر رہے تھے- میں ابھی نوجوان تھا اور وکالت کے ابتدائی مراحل سے گذر رہا تھا- چوہدری صاحب مسلسل بول رہے تھے اور میں حیران ہو رہا تھا کہ وہ بغیر کسی یادداشت کے بولتے چلے جا رہے تھے- مقدمات کے سال، نام، گواہوں کے نام، جج صاحب کا مقدمہ میں اہم بات کرنا غرضیکہ یوں لگا کہ جیسے ان کے سامنے فلم کی ریل چل رہی ہے-"

(انصار اللہ ربوہ- صفحہ 33)

د- مسٹر جسٹس مولوی مشتاق حسین صاحب سابق چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ بیان کرتے ہیں:-

"چوہدری صاحب کی یادداشت کمال کی تھی- ابھی دو سال قبل تک ان کو ساٹھ ساٹھ ستر ستر سال پرانے مقدمات کی تفاصیل یاد تھیں- بڑے بڑے پرانے قوانین کے نام کے علاوہ ان کے وہ نمبر بھی یاد تھے جو کسی کو یاد نہیں ہوتے ان سے کئی بار ملاقات ہوئی گفتگو ہوتی- کافی عمر کے باوجود یادداشت اتنی اچھی تھی جس کو انگریزی میں فوٹو گرافک میموری کہا جاتا ہے- میرے خیال میں پاکستان و ہندوستان تو ایک طرف رہے- دنیا بھر میں شاید کوئی شخص ایسا نہ ملے جس نے چوہدری صاحب کی طرح اتنے مختلف اداروں میں اور اتنی اعلیٰ ترین سطحوں پر کام کیا ہو- 1930ء سے 1973ء تک وہ کسی نہ کسی بہت بڑے عہدے پر فائز رہے- بہت منکسر المزاج، شرافت کے پتلے اور اصولوں کے سختی سے پابند آدمی تھے جس کی ایک مثال یہ ہے کہ ذیابیطس کی وجہ سے کھانے میں پرہیز کی شدت سے پابندی کرتے- لگ بھگ پچاس سال کی عمر میں ذیابیطس کا مرض ہوا مگر طویل عمر کے باوجود ذیابیطس کے عام اثرات جسم پر کبھی نمایاں نہیں ہوئے-"

(انصار اللہ صفحہ 34)

ر- جناب سید بابر علی شاہ نیشنل فرٹیلائزر کارپوریشن کے سابق چیئرمین اور سابق رکن مجلس شوریٰ رقمطراز ہیں:

"چوہدری صاحب کا ادبی ذوق بہت اعلیٰ تھا- کسی اور ادبی شخصیت سے ان کی ملاقات کا تو مجھے علم نہیں لیکن میرے سامنے انہوں نے سینکڑوں شعر اردو اور فارسی کے سنائے- میں نے کبھی ان میں کوئی خود غرضی نہ دیکھی نہ سنی- باقی لوگوں کا کیا ہے جتنے منہ اتنی باتیں-"

(انصار اللہ صفحہ 36)

س- محترم سید یاور علی صاحب چوہدری صاحب کے متعلق اپنے تاثرات یوں رقم کراتے ہیں:-

"چوہدری صاحب کی ایک اور بات مجھے بڑی اچھی طرح یاد ہے کہ آپ ان کو خط لکھیں یا ان سے گفتگو کریں تو معلوم ہوتا تھا کہ ان کو مخاطب کی اندر کی بات کا پتہ ہے- میں نے ایک بار کہا کہ آپ کی حسیات بڑی تیز ہیں- آپ ہر بات کی تہہ تک فوراً پہنچ جاتے ہیں- اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کے جواب میں فرمایا یہ بڑی آسان بات ہے-

I Put myself in the shoes of the Others.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں اپنے آپ کو دوسرے کی جگہ پر رکھ کر سوچتا ہوں کہ اگر یہ صورت حال مجھے درپیش ہو تو میں کیا کروں گا- اور دراصل انسانوں کو سمجھنے کا بنیادی اصول یہی ہے- میں نے ایک دفعہ ایک حدیث پڑھی تھی کہ ہر کسی سے اس کی عقل سمجھ کے مطابق گفتگو کرنی چاہئے- چوہدری صاحب اپنی ساری زندگی اس حدیث نبوی پر عامل رہے- آپ ہر شخص سے اس کی ذہنی سطح کے مطابق گفتگو فرمایا کرتے تھے-"

(انصاراللہ صفحہ 37)

ط- جناب میاں ارشد حسین صاحب پاکستان کے سابق وزیر خارجہ رہے ہیں اور برصغیر کے پہلے مسلمان وائس چانسلر جناب میاں افضل حسین کے صاحبزادے اور پنجاب کے نامور سیاسی فرزند جناب سر میاں فضل حسین کے بھتیجے ہیں- آپ کو ایک لمبا عرصہ حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب سے تعلق رہا ہے- آپ بیان کرتے ہیں-

"میرے والد مرحوم میاں افضل حسین چوہدری صاحب کے ہم جماعت تھے- اس تعلق سے جب میں کیمبرج میں زیر تعلیم تھا' میری چوہدری صاحب سے ملاقات 1930ء میں اس وقت ہوئی جبکہ آپ گول میز کانفرنس میں نمائندہ کے طور پر تشریف لائے- آپ میرے ساتھ بہت شفقت سے پیش آئے- اس کے بعد دوسری اور تیسری گول میز کانفرنس میں بھی آپ بطور نمائندہ شامل تھے- اس کے بعد آپ گول میز کانفرنس کے بارے میں حکومت برطانیہ کی طرف سے جاری کردہ قرطاس ابیض پر غور کرنے والی جوائنٹ سلیکٹ کمیٹی میں بھی شامل ہوئے اور اس میں مسلمانوں کی نمائندگی کی- چوہدری صاحب کی وہ تقریر جو انہوں نے غالباً دوسری گول میز کانفرنس میں کی بہت معرکہ انگیز تھی- یہ مسلمانوں کے حقوق کے بارے میں خطاب تھا جو مسلسل ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا- مجھے یاد ہے کہ ان کی اس تقریر کی برطانیہ میں بہت تعریف کی گئی اور اس کا بڑی دیر تک چرچا ہوتا رہا- یہ کہنا بجا ہوگا کہ اس تقریر سے چوہدری صاحب کی سیاسی عظمت کا اظہار ہوتا ہے- اس زمانہ میں انگلستان کے وزیراعظم مسٹر ریمزے میکڈانلڈ تھے جو لیبر پارٹی سے متعلق تھے وہ بہت کوشش کر رہے تھے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں مخلوط انتخاب کے سوال پر سمجھوتہ ہو جائے- وہ ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں فرقوں کے رہنماؤں پر اثر انداز ہو رہے تھے کہ دونوں گروہ مخلوط طریق انتخاب پر راضی ہو جائیں...... جب اس امر کی اطلاع ہندوستان میں پہنچی تو سر میاں فضل حسین جو وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبر تھے اور مسلمانوں کے نمائندے تھے آپ نے اس پر سخت اعتراض کیا کہ جداگانہ انتخاب مسلمانوں کا مطالبہ ہے اور ہم اس سے کم کسی چیز پر راضی نہیں ہوں گے- انہوں نے چوہدری ظفراللہ خان صاحب کو خط لکھا کہ ہمیں اس مؤقف سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہئے- اس کے بعد سر آغا خان' قائداعظم محمد علی جناح اور چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے جداگانہ انتخاب کی بات پورے زور سے اٹھائی- جوائنٹ سلیکٹ کمیٹی جب قائم ہوئی تو چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے اس میں بھی جداگانہ انتخاب کے نظریئے کی پورے زور سے تائید کی اور آخر کار وہ انگریز سے جداگانہ انتخاب کا مسئلہ منوا کر رہے- اور یہ ظاہر ہے کہ جداگانہ انتخاب کا مسئلہ پاکستان کی تحریک کی بنیاد تھی- کیونکہ اس مسئلے کو منوانے کا نتیجہ یہ نکلا کہ مسلمانوں کی علیحدہ حیثیت کو پہلی بار تسلیم کیا گیا- اس کے بعد مسلمانوں کی نشستوں کا تحفظ ہوا اور اس کے نتیجہ میں مسلمان ایک مضبوط سیاسی قوت بن کر ابھرنے میں کامیاب ہو سکے- گویا یہ تحریک پاکستان کی بنیادی اینٹ تھی- چوہدری صاحب نے اس کے لئے بھرپور جدوجہد کی اور کامیابی حاصل کر کے دم لیا-"

(انصاراللہ صفحہ 43-42)

ع- سابق سفیر پاکستان متعین مصر' سابق صوبائی وزیر خزانہ سابق صدر بار ہائی کورٹ جناب سید احمد سعید کرمانی صاحب بیان کرتے ہیں:-

ا- "سردار بہادر خان نے بتایا کہ وہ چوہدری صاحب کے ساتھ بطور ڈپٹی فارن منسٹر منسلک تھے- جینوا میں ایک احمدی جوڑے کے درمیان کوئی تنازعہ ہو گیا- جس روز چوہدری صاحب نے جانا تھا اس روز مصروفیات سے فارغ ہو کر چوہدری صاحب اس جوڑے کی صلح کرانے کے لئے گئے- چوہدری صاحب کو وہاں دیر ہو گئی- یہاں سے فارغ ہو کر چوہدری صاحب نے سیدھا ایئرپورٹ جانا تھا- تاخیر کی وجہ سے چوہدری صاحب بروقت ایئرپورٹ نہ پہنچ سکے- ہم چوہدری صاحب کے دیگر ساتھی پان امریکن فضائی کمپنی کے جہاز میں بھی بیٹھ گئے- جہاز کی روانگی کا وقت ہو گیا- مسافروں میں بے چینی پیدا ہوئی کہ جہاز روانہ کیوں نہیں ہوتا- اس پر جہاز کے کپتان سے استفسار کیا گیا تو اس نے کہا سر محمد (ظفراللہ) ہمارے ساتھ سفر کر رہے ہیں- یہ ہمارے لئے بڑا اعزاز ہے- اگر ہمیں ان کے لئے گھنٹوں بھی انتظار کرنا پڑا تو ہم کریں گے-"

(انصاراللہ صفحہ 52)

شفیق و بزرگ شخصیت

الف- أ- محترم جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال سابق چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ و جسٹس سپریم کورٹ (ریٹائرڈ) رقمطراز ہیں:-

"میری ان سے جان پہچان تو بچپن سے ہی تھی کیونکہ وہ میرے والد کے Colleague رہ چکے تھے- پھر میرے ایک اور عزیز ہیں شیخ اعجاز احمد صاحب- وہ ان کے بہت قریبی دوست تھے- اس وجہ سے میری ان سے بچپن سے ہی صاحب سلامت تھی اور مجھ سے ہمیشہ بڑی محبت اور شفقت کے ساتھ پیش آتے رہے- ان کے اور میرے تعلقات اس قسم کے تھے جیسے ایک بزرگ کے تعلقات اپنے جونیئرز کے ساتھ ہوتے ہیں- میرے ان کے ساتھ ذاتی مشورے بھی ہوتے رہتے تھے- یوں کہہ لیجئے کہ میرے لئے وہ ایک شفیق بزرگ کی طرح تھے یا جیسے ایک چچا کی حیثیت ہوتی ہے-" (انصاراللہ صفحہ 91)

ا- مزید بیان کرتے ہیں:-

"1960ء سے لے کر 1963ء تک میں پاکستان کے مندوب کی حیثیت سے اقوام متحدہ میں کام کرتا رہا- اس دوران دو مرتبہ ایسی صورت ہوئی یعنی 1961ء' 1962ء میں جبکہ چوہدری صاحب ہمارے سفیر تھے کہ انہوں نے مجھے اپنا alternate (متبادل) بنایا ہوا تھا جس وقت وہ کسی اہم مصروفیت کی وجہ سے اپنی سیٹ پر نہیں ہوتے تھے تو میں ان کی جگہ پر بیٹھتا تھا...... اقوام متحدہ میں میرے قیام کے دوران انہوں نے یقینی طور پر کوشش کی کہ عالمی معاملات میں مجھے Groom (یعنی ان کے نشیب و فراز اور رموز و نکات سے بہرہ ور) کیا جائے اور میں سمجھتا ہوں کہ اب جو میرا بہت سارا وقت باہر کے ممالک میں گذرتا ہے کانفرنسز کے سلسلہ میں یا یہ کہ میں بعد میں اقوام متحدہ میں بھی جاتا رہا ہوں تو اس قسم کے بین الاقوامی اداروں میں اعتماد کے ساتھ بولنا اور بغیر نوٹس کے بولنا اس کی مجھے انہی سے تربیت ملی-"

(انصاراللہ صفحہ 92)

ب- سابق چیف جسٹس پاکستان محترم جسٹس انوارالحق بیان کرتے ہیں:-

"کئی دفعہ نجی محفلوں میں بھی ان سے ملاقات ہوئی- کبھی وہ مجھے ٹیلیفون کر دیتے تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہو جاتا اور ان کی بزرگی کا تقاضا بھی یہی تھا اور کبھی میں لندن گیا اور وہ وہاں موجود ہوتے تو ہمیشہ یہ دستور رہا کہ میں ٹیلیفون کے ذریعہ انہیں اطلاع کر دیتا کہ میں لندن آیا ہوا ہوں اور ملاقات کرنا چاہتا ہوں اور وہ اکثر اس بات پر زور دیتے کہ میں ان کے ساتھ کھانا کھاؤں- آخری سالوں میں چونکہ وہ ضعیف ہو گئے تھے اور علیل بھی رہتے تھے اس لئے وہ کسی مشترکہ دوست کے ہاں کھانے کا انتظام کرتے تھے اور ہم لوگ وہاں جمع ہوتے تھے- چوہدری صاحب ہمیشہ میرے ساتھ بڑی شفقت سے پیش آتے رہے-"

(خالد صفحہ 97)

ج- تحریک پاکستان کے سرگرم کارکن اور مشہور مسلم لیگی لیڈر محترم جناب سردار شوکت حیات صاحب بیان کرتے ہیں:-

مجھے بچپن میں پہلا تحفہ چوہدری صاحب کی طرف سے ہی ملا اور اس کی تقریب یوں ہوئی کہ میں نے ایک دفعہ ان سے اپنے کرکٹ کھیلنے کے شوق کا ذکر کیا اس کے چند دن بعد وہ انگلستان گئے تو وہاں سے کرکٹ کے موضوع پر ایک ضخیم معلوماتی کتاب انہوں نے مجھے تحفہ کے طور پر بھیجی وہ فی الواقعہ مجھ پر بہت مہربان تھے اور ان کا اور میرا تعلق چچا اور بھتیجے کا تعلق تھا-"

(خالد صفحہ 100)

د- نیشنل فرٹیلائزر کارپوریشن کے سابق چیئرمین اور سابق رکن مجلس شوریٰ جناب سید بابر علی شاہ رقمطراز ہیں:-

"میں نے جب سے ہوش سنبھالا چوہدری صاحب کو اپنے گھر آتے دیکھا- یہ 1934ء کی بات ہے جبکہ میری عمر آٹھ سال کی تھی اب میری عمر 59 سال ہے- گویا میں نے 51 سال چوہدری صاحب کو دیکھا ہے- ہمیشہ بڑی مہربانی اور محبت سے ملتے- ایک خاص بات میں نے ان میں یہ دیکھی کہ جب بچوں سے ملتے تو ان کی سطح پر اتر آتے تھے اور صرف بچوں سے ہی نہیں بلکہ ہر ملنے والے کی سطح پر آکے اس سے ملتے تھے- بچوں سے ہمیشہ ان کی دلچسپی کی باتیں کرتے- کوئی سوال بھی ان سے پوچھا جاتا تو ہمیشہ بڑی تسلی سے جواب دیتے اور کبھی کسی سوال کو فضول قرار نہیں دیا- اپنا تجربہ اور معلومات بڑی فراخدلی سے دوسروں کے سامنے بیان کرتے...... پہلے تو یہ تھا کہ مجھے سید مراتب علی شاہ کے بیٹے یا سید امجد علی شاہ کے بھائی کی حیثیت سے ملتے تھے- لیکن 1947ء کے بعد میرا آپ سے براہ راست تعلق استوار ہو گیا- جب بھی لاہور آتے مجھے یاد فرماتے اور میں حاضر ہو جاتا-"

(انصاراللہ صفحہ 35)

وزیر خزانہ اور معروف سفارتکار جناب سید امجد علی شاہ کے صاحبزادے سید یاور علی کہتے ہیں:-

"جب بھی ان سے کوئی مشورہ لینا ہوتا تو وہ ہمیشہ اس بات پر زور دیتے کہ اللہ سے دعا کرو اور اسی سے راہنمائی حاصل کرو- تقریباً ہر خط میں ان کا یہی پیغام ہوتا یا اسی نصیحت کی یاد دہانی ہوتی تھی- میں نے بھی ان کو کئی دفعہ دعا کے لئے کہا اور مجھے یقین ہے کہ میری زندگی میں ان کی دعا کا اثر ضرور رہا ہے-"

(انصاراللہ صفحہ 37)

س- سابق صدر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن لاہور جناب افضل حیدر اپنے تاثرات بیان کرتے ہیں:-

"میرے والد محترم کے دوستوں میں سے جنہوں نے مجھے سب سے زیادہ متاثر کیا وہ چوہدری ظفراللہ خان صاحب تھے جو میرے والد کی حیات میں اور ان کی وفات کے بعد بھی یکساں شفقت سے ہمیشہ ملتے رہے- یہ واحد شخص تھے جن کی شفقت میں میں نے کبھی فرق محسوس نہیں کیا اور جو ہمارے ساتھ باقاعدہ خط و کتابت کے ذریعہ رابطہ بھی رکھتے تھے- میں آپ کو چوہدری صاحب موصوف کا ایک خط دکھاتا ہوں بطور مثال اس کی صرف دو سطریں سن لیجئے- یہ 23- جولائی 1971ء کا خط ہے جو آپ نے ہیگ (ہالینڈ) سے مجھے لکھا- لکھتے ہیں:-

ترجمہ-

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ! تمہارا خط میرے لئے ایسی غیر متوقع اور غیر معمولی خوشی کا باعث بنا ہے کہ میں یہ خط وصول کرتے ہی فوری طور پر تمہیں جواب دینے کے لئے چند سطریں جلدی سے لکھنے بیٹھ گیا ہوں-

اب دیکھئے! یہ شفقت کا انداز تھا حالانکہ میں بہت چھوٹا آدمی تھا لیکن اس بات کو بھول کر وہ شفقت فرماتے ہوئے کہتے ہیں کہ تمہارا خط بھی میرے لئے بڑی خوشی کی بات ہے-"

(انصاراللہ صفحہ 40'39)

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صفدر نذیر گولیکی مربی سلسلہ

تحریک وقفِ نو

یہ تحریک بھی دوسری تحریکات کی طرح نہایت ہی کامیابی و کامرانی کی منازل طے کرتے ہوئے دن دگنی رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ حضرت صاحب نے جب داعیان الی اللہ کے لئے تحریک کی تو دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی مشیئت خاص سے تحریک وقف نو 3 اپریل 1987ء کو جاری فرمائی۔ اور اس کا مقصد یہ تھا کہ آئندہ صدی کا استقبال ایک نئے رنگ میں کیا جائے۔ جبکہ دنیا والے اگلی صدی میں داخل ہونے کے لئے رنگ رلیوں میں مصروف ہونگے ہم اس وقت ہزاروں کی تعداد میں ایسے بچے اور بچیاں جو بلوغت کی حدوں کو چھو رہے ہونگے تربیت و تعلیم اور اشاعت دین کے کاموں کے لئے پیش کر رہے ہونگے۔ یہ نظارہ بھی عجیب ہوگا کہ دیکھنے والی آنکھیں دیکھیں گی۔

آغاز حضرت صاحب نے 3 اپریل 1987ء کو بیت الفضل لندن سے اعلان فرمایا۔ "خدا تعالیٰ نے مجھے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ میں احباب سے یہ تحریک کروں کہ وہ عہد کریں کہ آئندہ دو سال کے اندر جس کو بھی اولاد نصیب ہوگی وہ اسے خدا کے حضور پیش کردے گا۔ اور کچھ مائیں جو حاملہ ہیں وہ بھی عہد کریں کہ اگر اس تحریک میں پہلے شامل نہیں ہو سکی تھیں تو اب شامل ہو جائیں۔ لیکن ماں باپ کو مل کر عہد کرنا ہوگا دونوں کو اکٹھے فیصلہ کرنا چاہئے تاکہ اس سلسلہ میں پھر یک جہتی پیدا ہو اولاد کی تربیت میں یک رنگی پیدا ہو اور بچپن ہی سے ان کی اعلیٰ تربیت شروع کردی جائے۔ اور اعلیٰ تربیت کے ساتھ ان کو بچپن ہی سے اس بات پر آمادہ کیا جائے کہ وہ ایک عظیم مقصد کے لئے ایک عظیم الشان وقت میں پیدا ہوئے ہیں یہ وہ وقت ہے جب کہ غلبہ دین کی ایک صدی غلبہ دین کی دوسری صدی سے مل گئی ہے۔ اس سنگم پر تمہاری پیدائش ہوئی ہے۔ اور اس نیت اور دعا کے ساتھ ہم نے تجھ کو خدا اسے مانگا تھا اور ہم نے یہ دعا کی تھی کہ اے خدا تو آئندہ نسلوں کی تربیت کے لئے ان کو عظیم الشان مجاہد بنا۔ اگر اس طرح دعائیں کرتے ہوئے لوگ ان دو سالوں میں اپنے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کو وقف کریں گے تو مجھے یقین ہے کہ ایک بہت ہی حسین اور بہت ہی پیاری نسل ہماری آنکھوں کے سامنے دیکھتے دیکھتے خدا کی راہ میں قربانی کرنے کے لئے تیار ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین"

خدا کے فضل سے اس تحریک کو بہت ہی پذیرائی حاصل ہوئی۔ شروع میں دو سال کے لئے تھی بعد ازاں اسے مسلسل جاری فرما دیا۔ حضرت صاحب نے شروع میں فرمایا "کم سے کم پانچ ہزار اگلی صدی کے واقفین نو کے طور پر ہم خدا کے حضور پیش کریں۔"

(خطبہ فرمودہ 10 فروری 1989ء)

قبولیت مگر آپ یہ پڑھ کر تعجب کریں گے کہ اس وقت تک 16226 بچے بچیاں رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔

ایک الگ وکالت کا نظام جاری کر دیا گیا ہے۔ جس کے وکیل مکرم بزرگوارم چوہدری محمد علی صاحب ہمہ تن مصروف عمل ہیں۔

جیسا کہ حضرت صاحب نے پہلے خطاب میں فرمایا تھا۔

"بہت ہی حسین اور بہت ہی پیاری نسل ہماری آنکھوں کے سامنے دیکھتے دیکھتے خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے گی۔"

تو یہ نسل خدا کے فضل سے بہت ہی عمدہ طریقے سے تیار ہو رہی ہے۔

ہدایات وقف نو بچوں اور بچیوں کے والدین کی تربیت کی طرف بھی حضرت صاحب نے خاص توجہ فرمائی اور فرمایا۔

"تربیت کے مضمون میں یہ بات یاد رکھیں کہ ماں باپ جتنی چاہیں زبانی تربیت کریں اگر ان کا کردار ان کے قول کے مطابق نہیں تو بچے کمزوری کو لیں گے۔ اور مضبوط پہلو کو چھوڑ دیں گے۔ نیز فرمایا خدا کا خوف کرتے ہوئے استغفار کرتے ہوئے اس مضمون کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کریں اور دلنشین کریں۔ اور اپنے کردار میں اتنی پاکیزہ تبدیلی پیدا کریں کہ آپ کی یہ پاکیزہ تبدیلی اگلی نسلوں کی اصلاح اور ان کی روحانی ترقی کے لئے کھاد کا کام دے اور بنیادوں کا کام دے جن پر عظیم عمارتیں تعمیر ہوں گی...... اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔"

خطبہ فرمودہ 8 ستمبر 1989ء)

واقفین نو بچوں اور بچیوں کے لئے زریں نصائح جو حضرت صاحب نے مختلف خطبات میں ارشاد فرمائیں ان میں سے چند ایک یہ تھیں۔

☆ والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے ان بچوں کے اوپر سب سے پہلے خود گہری نظر رکھیں۔

(خطبہ فرمودہ یکم دسمبر 1989ء)

☆ بچوں میں اخلاق حسنہ کی آبیاری کریں۔

(ایضاً)

☆ منضبط رویہ اپنانے کی تربیت کریں۔

(ایضاً)

☆ جتنا علم ہے اس کو علم کے طور پر بیان کریں۔

(ایضاً)

☆ مالی امور میں خصوصی احتیاط کی تعلیم دیں۔

(ایضاً)

☆ ٹائپ سکھائیں۔

(ایضاً)

☆ نظام جماعت کی اطاعت کی بچپن سے عادت ڈالنا چاہئے۔

(ایضاً)

☆ اطفال۔ ناصرات خدام کی تنظیموں سے رابطہ کریں۔

(ایضاً)

☆ اپنے گھروں میں کبھی ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے نظام جماعت کی تخفیف ہوتی ہو یا کسی عہدہ دار کے خلاف شکوہ ہوتا ہو۔

(ایضاً)

☆ آئندہ صدی کی عظیم لیڈرشپ کا اہل بنانے والی تربیت کریں۔

(ایضاً)

☆ واقفین بچوں میں وفا کا مادہ پیدا کریں۔

(ایضاً)

☆ تقویٰ کے زیور سے آراستہ کریں۔

(ایضاً)

☆ (کلام الٰہی) کی تعلیم کی طرف سنجیدگی سے متوجہ کرنا چاہئے۔

(خطبہ فرمودہ 10 فروری 1989ء)

☆ تعلیم میں وسعت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

(ایضاً)

☆ عام دنیا کے جو آرٹس کے سیکولر مضامین ہیں مثلاً معیشت۔ اقتصادیات۔ فلسفہ۔ نفسیات۔ حساب۔ تجارت وغیرہ ایسے جتنے بھی متفرق مضامین ہیں ان سب میں سے کچھ نہ کچھ علم بچے کو ضرور ہونا چاہئے۔

(ایضاً)

☆ مختلف زبانیں سکھائی جائیں۔

(خطبہ فرمودہ 8 ستمبر 1989ء)

☆ تین زبانیں لازمی سکھائیں۔ اردو۔ عربی۔ تیسری زبان کوئی اور علاوہ ان دو کے سکھائی جائے۔

(ایضاً)

☆ لڑکیوں کو بھی ضروری تعلیم سے آراستہ کریں۔

(ایضاً)

☆ واقفین نو کی بدنی صحت کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

(خطبہ فرمودہ 17 فروری 1989ء)

☆ انہیں گندے لٹریچر سے دور رکھیں۔

(ایضاً)

☆ واقفین بچوں کو خوش اخلاق بنائیں۔

(ایضاً)

☆ خوش اخلاق ان معنوں میں کہ لوگوں کو پیار سے جیت سکتے ہوں۔

(ایضاً)

☆ آپ کی دلی خواہش یہی ہونی چاہئے کہ واقفین بچیاں واقفین سے بیاہی جائیں۔

(ایضاً)

☆ واقفین بچوں کو ایجوکیشن میڈیکل۔ کمپیوٹر۔ ٹائپنگ اور زبانوں کی تعلیم دیں۔

(ایضاً)

خدا تعالیٰ سے محبت۔ عبادت سے محبت۔ دین کی غیرت اور محبت۔ امامت سے محبت۔ سچ سے محبت پیدا کریں۔ جھوٹ سے نفرت پیدا کریں۔ عزم و ہمت پیدا کریں۔ تقویٰ۔ قناعت۔ غنا۔ وفا۔ امانت دیانت پیدا کریں۔

انعامات کے بارہ میں ہدایات

حضرت مصلح موعود کے گراں قدر ارشادات

حضرت مصلح موعود نے 23۔ اکتوبر 1950ء کو فرمایا۔

"انعامات کی تقسیم کے متعلق میں ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔ چاہئے تھا کہ نوجوانوں کی ایسے رنگ میں تربیت کی جاتی کہ انہیں معلوم ہوتا کہ اس موقعہ پر انہیں کس طرح کام کرنا چاہئے۔ جب کسی نوجوان کو انعام دیا جاتا ہے تو اس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ دوسرے نوجوانوں کے دلوں میں بھی یہ تحریک پیدا ہو کہ وہ بھی ویسے ہی کام کریں۔ اور دوسروں کے دلوں میں تحریک کا ثبوت اس طرح مل سکتا ہے کہ وہ اس میں دلچسپی لیں۔ یوں تو انعام دینے والا دوسروں کے لئے دل میں بھی دعا کر سکتا ہے۔ مگر میں نے جو طریق جاری کیا تھا کہ دوسرے بارک اللہ فیہ کہیں تو اس کی غرض یہ تھی کہ دوسروں کے دل میں ایسے کاموں کی رغبت پیدا ہو۔ مگر انعامات کی تقسیم کے وقت باقی سب لوگ خاموش رہے۔ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ میری یہ ہدایت انہیں فراموش ہو چکی ہے ان کا فرض تھا کہ جب کسی کو انعام ملتا۔ تو وہ بلند آواز سے بارک اللہ فیہ کہتے۔

دوسری عجیب بات میں نے یہ دیکھی ہے کہ انعام لینے والوں کو بھی یہ معلوم نہیں کہ انہیں کیا کہنا چاہئے۔ ان میں سے بعض نے بارک اللہ فیہ۔ کہہ دیا حالانکہ انعام دینے والا کہتا ہے۔ بارک اللہ فیہ۔ خدا تجھے برکت دے۔ اور اس انعام کو تیرے لئے فائدہ بخش بنائے۔ اور یہ انعام تیری آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ ہو۔ اور انعام لینے والا کہتا ہے۔ جزاکم اللہ۔ کیونکہ انعام دینے والے نے اسے انعام بھی دیا اور دعا بھی دی۔ پس یہ اسی کے شکریہ میں دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے اس نیکی کی جزا عطا فرمائے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے جیسے شریعت نے یہ سکھایا ہے کہ جب کوئی شخص کھانا کھائے تو فارغ ہونے پر کہے الحمدللہ اب عقل کے بالکل خلاف بات ہوگی۔ اگر کھانا کھلانے والا الحمدللہ کہے اور کھانا کھانے والا خاموش رہے۔ پس انعام دینے والے کے لئے مناسب فقرہ یہ ہے کہ بارک اللہ فیہ اور انعام لینے والے کے لئے مناسب فقرہ یہ ہے کہ جزاکم اللہ۔ یعنی جنہوں نے انعام دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس نیکی کو قبول کرے اور انہیں اس کا نیک بدلہ دے۔ پس آئندہ کے لئے یاد رکھو کہ جب انعام دینے والا بارک اللہ فیہ کہے تو دوسرے بھی یہ فقرہ زور سے کہیں۔ تا انعام لینے والے کو محسوس ہو کہ سب نے اس کام کو پسند کیا ہے اور وہ بھی اس کی خوشی میں شریک ہیں اور لینے والا جزاکم اللہ کہے۔ تا اس کے دل میں شکرگذاری کا مادہ پیدا ہو۔

(فرمودہ 23۔ اکتوبر 1950ء الفضل یکم اگست 1962ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد شکر اللہ صاحب

دلچسپ معلومات

صبح ہونے پر ہم کیوں جاگ اٹھتے ہیں؟

ہم رات بھر ایک جیسی نیند نہیں سوتے بلکہ رات کے ابتدائی حصہ میں ہم گہری نیند سوتے ہیں۔ پھر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہماری نیند ہلکی ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ یہ بات اس طرح ثابت کی جا سکتی ہے کہ کسی شخص کو جو کافی دیر سو چکا ہو' جگانے کے لئے محض ہلکی سی آواز ہی کافی ہوا کرتی ہے لیکن وہی آواز اسے نیند کے ابتدائی حصے میں جگانے کے لئے کافی نہیں ہوتی۔ نیند کے ابتدائی حصے میں اسے جگانے کے لئے ہمیں نسبتاً زیادہ اور بلند آواز میں بولنا پڑے گا۔

صبح ہم اس لئے جلدی جاگ جاتے ہیں کہ اس وقت ہماری نیند پوری ہو چکی ہوتی ہے چنانچہ کوئی ہلکی سی آواز' روشنی یا بستر میں ہماری اپنی حرکت بھی ہمیں جگا دیتی ہے۔ چونکہ ہم گھروں اور مکانوں کے اندر زندگی گزارنے کے عادی ہو چکے ہیں اس لئے ہم صبح کے وقت آوازوں یا حرکتوں کے احساس سے جاگتے ہیں۔ اس کے برعکس آزاد فضا میں رہنے والے جانور اور پرندے صبح ہونے پر صرف روشنی کے احساس ہی سے جاگ اٹھتے ہیں قدیم زمانے کا انسان جو باہر کھلی فضا میں زندگی بسر کرتا تھا روشنی کے احساس ہی سے جاگ اٹھا کرتا تھا۔

بچھو بوٹی کیوں کاٹتی ہے؟

اگر آپ نے بچھو بوٹی نہیں دیکھی تو اس کا نام ضرور سنا ہو گا۔ یہ عام طور پر پہاڑوں پر پائی جاتی ہے۔ اگر ہمارے جسم کا کوئی حصہ اس کے پتوں کے ساتھ چھو جائے تو یہ بالکل بچھو کی طرح ڈنک مارتی ہے اور جلد میں سخت بے چینی' جلن اور درد شروع ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچھو بوٹی کے پتوں پر نہایت باریک باریک بال ہوتے ہیں۔ ان بالوں کے سرے مڑے ہوئے اور ان کے اندر ایک تیزابی مادہ بھرا ہوتا ہے۔ جو فارمک ایسڈ (Formic Acid) کہلاتا ہے۔ فارمس (Formis) لاطینی زبان میں چیونٹی کو کہتے ہیں اسی لئے چیونٹی میں پائے جانے والے تیزابی مادے کو فارمک ایسڈ (Formic Acid) کا نام دیا گیا ہے جب ہماری جلد بچھو بوٹی کے پتوں کے ساتھ لگتی ہے تو ان پتوں کے بالوں کی نوکیں ہماری جلد میں چبھ کر ٹوٹ جاتی ہیں اور ان میں بھرا ہوا فارمک ایسڈ ہماری جلد میں داخل ہو جاتا ہے اس سے ہمیں بچھو کے ڈنک لگنے کا احساس ہوتا ہے۔

☆......☆......☆......☆

عطیہ خون دیکر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

انسائیکلوپیڈیا

بظاہر انسائیکلوپیڈیا (Encyclo Pedia) کا لفظ ذرا لمبا اور مشکل معلوم ہوتا ہے لیکن اس کے معنی سمجھنا نہایت آسان ہے۔ اس کے پہلے ٹکڑے "این" (EN) کا مطلب "میں" یا "اندر" ہے۔ یہ ٹکڑا دراصل زیادہ زور پیدا کرنے کے لئے لگا دیا جاتا ہے ورنہ صرف سائیکلوپیڈیا بھی اپنی جگہ درست اور کافی ہے۔

"این" کے بعد لفظ کا اگلا حصہ یونانی لفظ (سائیکلوس) (Cyclos) سے لیا گیا ہے۔ جس کے معنی ہیں۔ "دائرہ" یہ لفظ واضح کرتا ہے کہ یہ کتاب کسی ایک ہی چیز کے بارے میں نہیں ہے بلکہ مختلف علوم ایک دائرے کی شکل میں اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔ لفظ کا آخری حصہ یونانی لفظ "پیڈیا" (Padeia) کی انگریزی شکل ہے جس کے معنی ہیں۔ "پڑھانا' سکھانا اور علم" وغیرہ۔ تو پورے لفظ کا مطلب ہوا۔ "معلومات یا علم کا ایک دائرہ۔" اردو زبان میں حکومتی سطح پر جو انسائیکلوپیڈیا چھاپے گئے ہیں ان میں اس کا جو اردو ترجمہ استعمال کیا گیا ہے وہ ہے' "دائرۃ المعارف"

کیا ہم پنجوں کے بغیر چل سکتے ہیں

آپ نے دیکھا ہو گا کہ جب آپ ننگا پاؤں زمین پر رکھتے ہیں تو جسم کا وزن پڑنے کی وجہ سے پاؤں کی انگلیاں پھیل جاتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جسم کا وزن سنبھالنے کے لئے پاؤں کو زیادہ جگہ مل جاتی ہے۔ اور آپ گرنے سے بچے رہتے ہیں۔ پھر آپ کی چال بھی خوبصورت لگتی ہے۔ اب سے ہزاروں سال پہلے سب لوگ ننگے پاؤں ہی رہا کرتے تھے اس لئے اس زمانہ میں پنجہ بہت حد تک ضروری اور نہایت مفید چیز تھی۔ ترقی کرتے کرتے اب ہم سب ہی کسی نہ کسی قسم کا جوتا پہننے لگے ہیں جس کی وجہ سے پنجے کا استعمال بہت کم رہ گیا ہے۔ یعنی پنجے کا کام جوتا کرنے لگا ہے۔ ہم پنجے کے بغیر بھی چل سکتے ہیں لیکن اس طرح ایک تو ہم گرنے سے محفوظ نہیں ہوں گے دوسرے ہماری چال میں خوبصورتی نہیں رہے گی تیسرے ہماری رفتار بہت کم ہو گی۔ اس طرح پنجے کی افادیت بہر حال اپنی جگہ قائم ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعہ 14- مئی 1999ء

4-00 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
4-45 a.m. چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن
5-10 a.m. لقاء مع العرب
6-10 a.m. فرام دی آرکائیوز- مجلس سوال وجواب-
7-25 a.m. اردو کلاس-
8-30 a.m. عربی زبان سیکھئے-
8-50 a.m. ہومیو پیتھی کلاس-
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن-
11-30 a.m. سرائیکی پروگرام- ترجمۃ القرآن
12-40 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس-
4-50 p.m. درود شریف-
5-00 p.m. خطبہ لائیو-
6-00 p.m. ڈاکومنٹری شالامار گارڈنز لاہور-
7-20 p.m. خطبہ دوبارہ-
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
10-00 p.m. اردو کلاس-
11-50 p.m. لقاء مع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 15- مئی 1999ء

12-55 a.m. ایم ٹی اے بیلجیئم- چلڈرنز کلاس-
1-25 a.m. طبی معاملات- ہیپاٹائٹس
1-55 a.m. خطبہ- دوبارہ
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
5-00 a.m. لقاء مع العرب
6-05 a.m. خطبہ- دوبارہ-
7-10 a.m. اردو کلاس-
8-20 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے-
10-55 a.m. چلڈرنز کارنر- آیئے نماز سیکھیں-
11-20 a.m. ایم ٹی اے ماریشس- ایک باغ کی سیر-
11-55 a.m. ایم ٹی اے ماریشس- آٹو ریلی 1997ء-
12-00 p.m. طبی معاملات- ہیپاٹائٹس
12-50 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس-
4-35 p.m. ڈینش زبان سیکھئے-
5-30 p.m. چوہدری محمد علی صاحب سے انٹرویو- میزبان احمد مبارک اور سید حسین احمد
7-15 p.m. چلڈرنز کلاس- حضور کے ساتھ-
9-20 p.m. چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز-
9-40 p.m. حکایات شیریں
10-15 p.m. اردو کلاس
11-20 p.m. لقاء مع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار- 16- مئی 1999ء

12-25 a.m. التفسیر الکبیر
1-00 a.m. مجلس سوال وجواب
2-25 a.m. چلڈرنز کلاس-
3-25 a.m. ڈینش زبان سیکھئے-
4-55 a.m. چلڈرنز کارنر- قرآن کوئز-
5-15 a.m. لقاء مع العرب
6-20 a.m. چوہدری محمد علی صاحب سے انٹرویو- میزبان احمد مبارک- سید حسین احمد
7-25 a.m. اردو کلاس-
8-30 a.m. ڈینش زبان سیکھئے-
8-55 a.m. چلڈرنز کلاس- حضور کے ساتھ-
10-55 a.m. چلڈرنز کارنر-
11-15 a.m. مجلس سوال وجواب
12-50 p.m. لقاء مع العرب-
2-00 a.m. اردو کلاس-
4-40 p.m. چینی زبان سیکھئے-
5-10 a.m. ملاقات- انگریزی دان دوستوں سے-
8-00 p.m. چلڈرنز کلاس-
8-35 p.m. ڈاکومنٹری- موڈی گارڈنز- امریکہ-
10-30 p.m. اردو کلاس
11-45 p.m. لقاء مع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پیر 17- مئی 1999ء

1-25 a.m. درس القرآن
3-10 a.m. ملاقات
4-55 a.m. چلڈرنز کلاس- حضور کے ساتھ-
5-25 a.m. لقاء مع العرب
6-25 a.m. ایم ٹی اے امریکہ-
7-10 a.m. اردو کلاس-
8-10 a.m. چینی زبان سیکھئے-
8-55 a.m. ملاقات-
10-40 a.m. چلڈرنز کلاس- حضور کے ساتھ-
11-10 a.m. درس القرآن-
12-40 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس-
4-40 p.m. نارویجین زبان سیکھئے-
5-10 p.m. ایم ٹی اے سپورٹس کرکٹ میچ جھنگ بمقابلہ فیصل آباد-
7-00 p.m. ہومیو پیتھی کلاس-
8-10 p.m. چلڈرنز کلاس- حضور کے ساتھ-
10-30 p.m. اردو کلاس-
11-50 p.m. لقاء مع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ضرورت مختار عام

○ دفتر نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک مختار عام کی آسامی کے لئے ایک دیانتدار اور محنتی کی ضرورت ہے۔ جس نے کورس پٹوار ی مال پاس کیا ہو۔ اور کم از کم دس سالہ عملی کام کا تجربہ ہو۔ تعلیمی معیار میٹرک ہونا ضروری ہے۔

خواہشمند احباب مندرجہ بالا کوائف سندات اور سرٹیفکیٹ کی نقول کے ہمراہ اپنے حلقہ کے صدر یا امیر کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 99-5-20 تک دفتر ہذا بھجوائیں۔

(ناظم جائیداد)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سکن سپیشلسٹ

○ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب سکن سپیشلسٹ مورخہ 99-5-16 کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تقریب شادی

○ مکرم ضیاء الرحمان طیب صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری غلام نبی شاہد صاحب ندیم آباد ڈسکہ کی شادی ہمراہ علیمۃ القدوس بنت مکرم عبدالرحمان صاحب مرحوم (معلم وقف جدید) دارالیمن وسطی ربوہ سے مورخہ 21- مارچ 99ء کو ہوئی۔

ان کا نکاح مورخہ 2- مئی 1998ء کو بیت السلام دارالیمن وسطی ربوہ میں محترم صادق علی رانجھا صاحب امام بیت السلام نے -/25000 روپے حق مہر پر پڑھا تھا۔

مورخہ 22- مارچ کو ندیم آباد ڈسکہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔

○ مورخہ 22- مارچ 99ء ہی کو عزیزہ آنسہ قمر صاحبہ بنت مکرم چوہدری غلام نبی شاہد صاحب ندیم آباد ڈسکہ کی شادی ہمراہ مکرم مبارک احمد صاحب ابن مکرم حکیم منور احمد صاحب (عزیز دواخانہ) چک چٹھہ حافظ آباد سے ہوئی۔ اسی موقعہ پر مکرم مرزا محمد صدیق صاحب امیر حلقہ نے ان کا نکاح -/25000 روپے حق مہر پر پڑھا اور دعا کروائی۔

مورخہ 23- مارچ کو مکرم مبارک احمد صاحب کی دعوت ولیمہ کا اہتمام چک چٹھہ میں کیا گیا اور حکیم منور احمد صاحب نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان ہر دو رشتوں کو مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

گمشدہ ضروری کاغذات

○ مکرم محمود احمد ابن مکرم عبدالحمید اختر صاحب ساکن 2/7 دارالصدر کا پاسپورٹ اور شناختی کارڈ کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو ان کے پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(صدر عمومی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان

○ وہ احمدی طلباء و طالبات جو کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ ادارہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہوں۔ ادارہ سے متعلق معلومات بصورت پراسپکٹس وغیرہ نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ 35460 کو ارسال کریں تاکہ نظارت سے رابطہ کرنے والے طلبہ کی بھرپور رنگ میں رہنمائی کی جاسکے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (محترم عصمت اللہ صاحب بابت ترکہ مکرم چوہدری سردار خان صاحب) مکرم عصمت اللہ صاحب (آف مدرسہ چٹھہ) حال مقیم مکان نمبر 8/1 شوکت منزل محلہ دارالصدر شمالی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری سردار خان صاحب ولد مکرم چوہدری لدھے خان صاحب (آف مدرسہ چٹھہ) بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 24/18 دارالصدر بر قبہ 11 مرلہ میں سے ان کا حصہ 6 مرلہ ہے۔ ان کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- مکرم نصر اللہ خان صاحب (پسر)
2- مکرم ظفر اللہ خان صاحب (پسر)
3- مکرم محمد اشرف صاحب (پسر)
4- مکرم عصمت اللہ صاحب (پسر)
5- مکرم اقبال احمد صاحب (پسر)
6- محترمہ نجمہ النساء صاحبہ (دختر)
7- محترمہ ماجد افزاء صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ہماری نشریات منفی نہیں

بی بی سی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان کے لئے ہماری نشریات منفی نہیں متوازن ہیں۔ پاکستانی معاشرہ کی درست تصویر کشی کی کوشش کی جاتی ہے۔ ہماری ٹیم کا دورہ بدنیتی پر مبنی نہیں تھا۔ پاکستانی ہائی کمیشن کو اس بارہ میں آگاہ کر دیا گیا تھا۔ ہم نے پاکستان کے مختلف ترقیاتی پروگراموں کے حوالے سے بھی پروگرام نشر کئے ہیں۔ وزیر اطلاعات مشاہد حسین سید کے خط کے جواب میں بی بی سی نے لکھا ہے کہ ہم وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ پنجاب کا انٹرویو کرنے کو بھی تیار ہیں۔

ایٹمی دھماکوں کی پہلی سالگرہ

بھارت میں ایٹمی دھماکوں کی پہلی سالگرہ کے موقع پر نگران وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا کہ پوکھران ایٹمی دھماکے بھارت کے دوبارہ بیدار ہونے کی علامت ہیں ہم دنیا بھر میں امن کے خواہاں ہیں۔

عوامی جذبات ابھارنے کا موقع

بی بی سی نے کہا ہے کہ ایٹمی دھماکوں کی پہلی سالگرہ پر دونوں ملکوں کے سیاستدانوں کو عوامی جذبات بڑھانے کا موقع ملے گا۔ بھارت میں بی جے پی کو الیکشن میں حمایت درکار ہے اور پاکستان میں حکومت کو امن و امان اور دگرگوں معاشی صورت حال کا سامنا ہے۔

چین نے معافی مسترد کر دی

چین نے بلغراد میں اپنے سفارت خانے پر بمباری اور سفارتی عملہ کی ہلاکت پر امریکہ کی معافی مسترد کر دی ہے۔ اور کہا ہے کہ حملہ پر صرف اظہار افسوس کافی نہیں۔ سلامتی کونسل ذمہ داروں کو سزا بھی دے۔ چین نے یوگوسلاویہ پر حملے بند کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ جب تک حملے بند نہ کئے جائیں گے چین کوسوو کے بارے میں کسی امن کوشش میں شامل نہیں ہوگا۔ چین نے مطالبہ کیا کہ چینی سفارت خانے پر حملہ کرنے کے واقعے کی تحقیقات کی جائے اور ملزمان کو بین الاقوامی قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے۔

یلسن کا مواخذہ

روس کے صدر بورس یلسن کے خلاف روسی پارلیمنٹ نے مواخذہ کی کارروائی پھر سے شروع کر دی ہے۔ خیال ہے کہ تحریک مواخذہ کی سماعت سے قبل روسی صدر اپنے وزیر اعظم پریماکوف کو برطرف کر دیں گے۔ روسی صدر پر سوویت یونین توڑنے کا الزام اور چیچنیا پر فوج کشی کے الزامات ہیں۔

نیوزی لینڈ کا طیارہ تباہ

نیوزی لینڈ کا ایک ہلکا طیارہ ملک کے جنوبی سنگلاخ علاقوں میں گر کر تباہ ہو گیا۔ اس میں سوار چاروں مسافر ہلاک ہو گئے۔

مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال

چرار شریف کی شہادت کے خلاف مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ مظاہرین پر فوج نے لاٹھی چارج کیا۔ تمام کاروبار بند رہا۔ ٹرانسپورٹ بھی معطل رہی۔ وادی میں زبردست مظاہرے ہوئے۔ لاٹھی چارج اور آنسو گیس سے درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ تین افراد شہید ہوئے۔

اقوام متحدہ اور امریکہ منافقت ترک کر دیں

مسئلہ کشمیر کے حل کے بارے میں ناروے کی حکمران پارٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ اور امریکہ منافقت ترک کر دیں۔ تنازعہ کشمیر کے حل کے لئے کوسوو میں اختیار کی جانے والی پالیسی اپنائی جائے۔

راجیو قتل کیس 4- کی سزائے موت برقرار

بھارت کے سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کے قتل کے الزام میں بھارت کی سپریم کورٹ نے چار افراد کی سزائے موت بحال رکھی۔ 3- ملزموں کی موت کی سزا کو عمر قید میں تبدیل کر دیا۔ 19- افراد بری کر دیئے گئے۔ اس سے قبل تمام کے تمام 26 ملزموں کو موت کی سزا سنائی گئی تھی۔ راجیو گاندھی کی موت کے ذمہ دار سری لنکا کے لبریشن ٹائیگرز (تامل باغی) ہیں۔

ہیلی کاپٹروں کے ذریعے 20- ہلاک

الجزائر میں حکومت نے ہیلی کاپٹروں کی مدد سے کارروائی کرتے ہوئے 20- اسلام پسندوں کو ہلاک کر دیا۔

بحری ناکہ بندی کی جائے

یورپی یونین نے اس امر کی حمایت کر دی ہے کہ یوگوسلاویہ کی بحری ناکہ بندی کی جائے۔ فرانس ایسے کسی اقدام کی مخالفت کر چکا ہے جرمنی کے شہر بریمن میں ہونے والے یورپی یونین کے اجلاس میں تمام یورپی ممالک سے بحری ناکہ بندی کی حمایت کرنے کی اپیل کی گئی۔

منڈیلا کی ریٹائرمنٹ کا اعلان

جنوبی افریقہ کے صدر نیلسن منڈیلا نے پھر کہا ہے کہ وہ اپنا عہدہ صدارت مکمل کرنے کے بعد دوسری مدت کے لئے صدر نہیں بنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد میں بین الاقوامی ثالث بننا چاہتا ہوں۔

پی ایل او کا دفتر بند کرنے سے انکار

فلسطینی تنظیم آزادی پی ایل او نے بیت المقدس میں اپنا دفتر بند کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے چند روز بعد آنے والے انتخابات میں عوامی حمایت حاصل کرنے کے لئے پی ایل او کا دفتر بند کرنے کا اعلان کیا تھا۔

بقیہ صفحہ 3

اندرون سندھ میں گرفتاریاں

اندرون سندھ میں پیپلز پارٹی کے مظاہروں کے دوران سینکڑوں کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ مظاہرین بینظیر بھٹو اور آصف زرداری کے حق میں مظاہرے کر رہے تھے۔ خیرپور میں دس ہزار افراد نے حکومت کے خلاف مظاہرہ کیا۔ اس دوران پیپلز پارٹی کے ذرائع کے مطابق ایک ہزار افراد کو گرفتار کیا گیا۔ جبکہ حکومت کا کہنا ہے کہ صرف 275- افراد گرفتار ہوئے۔ مظاہرین نے قومی شاہراہ اور ریلوے لائن بلاک کر دی۔ پولیس نے مظاہرین پر لاٹھی چارج کیا۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 12- مئی- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
13- مئی- غروب آفتاب- 6-59
14- مئی- طلوع فجر- 3-35
14 مئی- طلوع آفتاب 5-09

زرداری کی نااہلی روک دی گئی

سپریم کورٹ کے جج مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے سینیٹر آصف علی زرداری کی نااہلی کے بارے میں احتساب بنچ کے فیصلے کے خلاف اپیل کی سرسری سماعت کرنے کے بعد الیکشن کمیشن کو ہدایت کی ہے کہ وہ آصف زرداری کی نااہلی کے خلاف کوئی کارروائی نہ کریں۔ تاہم عدالت نے فوری طور پر فیصلے کے خلاف حکم امتناعی جاری نہیں کیا۔ فاضل عدالت نے کہا کہ زرداری کی اپیل کی سماعت کی کوئی جلدی نہیں۔ توقع ہے بینظیر مقررہ مدت کے اندر درخواست ضمانت دائر کر دیں گی۔ اس موقع پر وکیل صفائی نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ مقدمے کی تفتیش اور عدالتی کارروائی میں قانونی تقاضوں کو مدنظر نہیں رکھا گیا۔ دفاع کے وکلاء کو دلائل دینے اور درخواست گذار کو صفائی کا موقع نہیں دیا گیا۔ فاضل عدالت نے سماعت 17- مئی تک ملتوی کر دی۔ فاضل عدالت نے کہا کہ زرداری کی اپیل پر کوئی فیصلہ بینظیر یا ریاست کو متاثر کر سکتا ہے۔

سعید الزمان صدیقی نئے چیف جسٹس

صدر مملکت نے سپریم کورٹ کے جج مسٹر جسٹس سعید الزمان صدیقی کو ملک کا نیا چیف جسٹس مقرر کر دیا ہے۔ موجودہ چیف جسٹس مسٹر جسٹس اجمل میاں اپنی عمر کی حد پوری ہونے پر 30- جون 1999ء کو ریٹائر ہو جائیں گے۔ اس کے بعد جسٹس صدیقی حلف اٹھائیں گے۔ جسٹس صدیقی اس وقت سپریم کورٹ کے سب سے زیادہ سینئر جج ہیں۔

پرویز الٰہی قائم مقام گورنر

پنجاب اسمبلی کے سپیکر مسٹر پرویز الٰہی نے پنجاب کے قائم مقام گورنر کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ نے ان سے حلف لیا۔

زرداری کے وکیل کی جج سے جھڑپیں

سٹیل ملز ریفرنس کی سماعت کے دوران راولپنڈی کے احتساب بنچ کے جج مسٹر جسٹس نواز عباسی اور زرداری کے وکیل بابر اعوان کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ کمرۂ عدالت میں شدید تلخ کلامی ہوئی۔ وکلائے استغاثہ نے بابر اعوان کے خلاف توہین عدالت کی درخواست دے دی۔ آصف زرداری نے عدالتی کارروائی روکنے کا حکم جاری کرنے کی درخواست دی جس کو فاضل عدالت نے مسترد کر دیا۔ زرداری نے ایک بار پھر جسٹس عباسی پر عدم اعتماد کر دیا۔

نواز شریف کا شاندار استقبال

وزیر اعظم نواز شریف امیر ترین اسلامی ملک برونائی پہنچے تو ان کا شاندار استقبال کیا گیا انہوں نے سلطان حسن البوکیہ سے اہم مذاکرات کئے۔ ہوائی اڈے پر وزیر اعظم کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔

ورکرز تو خود پریشان ہیں

پیپلز پارٹی کے ورکرز تو خود پریشان ہیں حکومت انہیں گرفتار کر کے کیا کرے گی۔ یہ بات پنجاب کے قائم مقام گورنر پرویز الٰہی نے قائمقامی کا حلف اٹھانے کے بعد کہی۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے صوبے والوں کو پنجاب سے کوئی شکایت نہیں۔ البتہ "پونم" والوں کو ہے کہ انہیں حکومت نہیں مل سکی۔ اور انشاء اللہ آئندہ بھی نہیں ملے گی۔

غیر اسلامی سکیمیں

اسلامی نظریاتی کونسل نے بنکوں کی کروڑپتی سکیموں کو غیر اسلامی قرار دے دیا ہے۔

دنیا کا مہنگا ترین طیارہ

دورۂ برونائی کے دوران دنیا کا مہنگا ترین طیارہ وزیر اعظم نواز شریف کے زیر استعمال رہے گا۔ یہ طیارہ عام طور پر امریکی صدر سرکاری دورہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ دو ہفتے قبل یہ طیارہ پی آئی اے نے دو سالہ لیز پر حاصل کیا ہے۔

گورنر راج غیر معینہ مدت کے لئے

وزیر قانون خالد انور نے کہا ہے کہ سندھ میں گورنر راج غیر معینہ عرصہ کے لئے جاری رہ سکتا ہے انہوں نے کہا کہ انسداد دہشت گردی آرڈیننس اپوزیشن کو خوفزدہ کرنے کے لئے نہیں جاری کیا گیا۔ دہشت گردوں کے خلاف حکومتی اقدامات میں تعاون کیا جائے گا۔

فوج اگلے ماہ ریلوے کو سنبھال لے گی

ایک خبر رساں ایجنسی نے باوثوق ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ فوج آئندہ ماہ ریلوے کا چارج سنبھال لے گی اس بارے میں تمام معاملات طے ہو گئے ہیں۔ فوج نے چارج سنبھالنا قبول کر لیا ہے۔

قادر بخش میلہ جھلس کر ہلاک

سابق وفاقی وزیر قادر بخش میلہ آگ سے جھلس کر ہلاک ہو گئے۔ وہ فالج سے معذور تھے اپنی مرسیڈیز گاڑی میں بیٹھے گندم کی تھریشنگ کروا رہے تھے انہوں نے جلتا سگریٹ خشک پرالی پر پھینکا جس نے چند لمحوں میں ان کے اردگرد آگ پکڑ لی۔ آگ بجھانے پر ان کو گاڑی سے نکال کر ہسپتال پہنچایا گیا مگر وہ جانبر نہ ہو سکے۔ حادثہ میں پانچ مزارے بھی زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ مرحوم کے آبائی گاؤں کوٹ مومن کے موضع میلہ میں پیش آیا۔

لاہور میں مسلم کمرشل بنک میں ڈاکہ

لاہور کے گوجرپورہ چوک میں دن دیہاڑے مسلم کمرشل بنک کو لوٹ لیا گیا۔ گارڈ کو گولی مار دی گئی۔

برطانیہ کا موسم ورلڈ کپ کے لئے خطرہ

برطانیہ میں موسم کی خرابی نے ورلڈ کپ کے شائقین اور منتظمین کو پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے۔ اب تک ورلڈ کپ سے پہلے کھیلے گئے وارم اپ میچوں میں 12- میں سے 7 میچ بارش کی نذر ہو چکے ہیں۔ بعض ٹیمیں ابھی تک پریکٹس سے محروم ہیں۔ ماہرین نے جنوبی افریقہ آسٹریلیا اور پاکستان کو فیورٹ قرار دے رکھا ہے۔

پاکستان سرگرم کردار چاہتا ہے

وزیر اعظم نواز شریف نے برونائی کے عالی شان محل میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان علاقائی گروپوں میں زیادہ سرگرم کردار ادا کرنا چاہتا ہے۔ برونائی اور سنگاپور کے دورے کا مقصد جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینا ہے۔

سندھ اسمبلی میں ہنگامہ

سندھ اسمبلی میں ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی نے ہنگامہ کر دیا۔ لابی میں احتجاجی ریلیاں اور نعرے لگائے گئے۔ ایم کیو ایم نے ماورائے عدالت قتلوں میں ملوث اہلکاروں کی گرفتاری کے لئے اور پیپلز پارٹی نے صحافیوں کی حمایت میں بینرز لگائے۔

باقی صفحہ 7 پر

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837- رہائش 212175- اقصیٰ روڈ ربوہ

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
☎ 211186
اوقات آجکل صبح 9 تا 1 بجے
شام 5 تا 9 بجے
آجکل ہماری مارکیٹ میں 2 دوکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں